GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

HYDER BAKSH HYDRI & SHER ALI AFSOOA

URDU LITERATURE

Dr. S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

حیدر بخش حیدری

حیدر بخش حیدری کی سوانح حیات

ولادت۔ دہلی

فورٹ ولیم کالج میں ملازمت

وفات: 1823 میں بنارس میں انتقال

حیدر بخش حیدری کو کثیر التصانیف ہونے کا

اعزاز

تقریباً دس کے قریب تصانیف

حیدر بخش حیدری کی تصانیف کا اجمالی جائزہ

حیدر بخش حیدری تقریبا دس کتابوں کے مصنف ہیں۔چند ایک کا اجمالی جائزہ یہاں لیا جارہا ہے

1۔قصہ مہر وماہ۔

2۔قصۂ لیلی مجنوں۔

3۔تاریخ نادری۔

4۔گلزار دانش

5۔گلدستہ حیدری

6۔گلشن ہند

7۔گل مغفرت

حیدر بخش حیدری کی دو مشہور تصانیف

1۔ طوطا کہانی، طوطے کی زبان سے کہی گئی 35 کہانیوں کا مجموعہ ہے۔

اسلوب میں سادگی، کہیں کہیں مقفی عبارت بھی موجود ہے۔

مسلمانوں کی تہذیب و معاشرت کی جھلکیاں۔

2۔ آرائش محفل:

موضوع: حاتم کی سات مہموں کا ذکر۔

داستان کی خصوصیات موجود ہیں۔

زبان میں متانت اور سنجیدگی، کے ساتھ اسلوب بیان میں سادگی اور سلاست ہے۔

طوطا کہانی سے ایک عبارت ملاحظہ ہو جس کے بارے میں حیدر بخش حیدری کہتے ہیں کہ اس میں ہندی اور اردو
ئے معلی کے الفاظ اور محاورے خوب استعمال کیے ہیں
طوطا کہانی کی چھٹی داستان اس طرح شروع ہوتی ہے۔

"جب آفتاب چھپا اور ماہتاب نکلا خجستہ نے ایک جوڑا دھانی گلے میں ڈالا اور ہر ایک جواہر سے اپنے تئیں سنوارا اور مسسی کی دھڑی کا لکھوٹا ہونٹوں پر جمایا۔ بالوں میں تیل ڈال، کنگھی کر، چوٹی گندھا ایک بانکپن سے اٹھی اور طوطے کے پاس رخصت لینے گئی اور کہنے لگی' اے طوطے تو مجھے ہر ایک وقت باتوں میں لگا لیتا ہے اور یوں ہی جھوٹ موٹ بہلا دیتا ہے تجھے میری خبر نہیں ہے کہ میں درد عشق سے مرتی ہوں اور حسب حال میرے یہ بند سے، مخمس

حیراں ہوں کیا کرے گا ترا وعدا اور پیام
اس مخمصے کے بیچ مرا کام ہے تمام
گر زندگی عزیز ہے میری تو صبح و شام
موقوف کر یہی ہے مرا حاصل کلام
طاقت نہیں رہی مجھے اب انتظار کی

شیر علی افسوس

شیر علی افسوس کی سوانح حیات

ولادت۔ 1747 کو دہلی میں ولادت

کلکتہ میں ملازمت

وفات۔ 1809

تصانیف

باغ اردو۔ گلستان کا ترجمہ

آرائش محفل۔ خلاصۃ التواریخ کا ترجمہ

آرائش محفل کی عبارت کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔

" جب سے یہ مرکز خاکی آرام گاہ حیوانات ہوا، سیکڑوں لاکھوں شہر قصبے بسے اور بستے جاتے ہیں۔ کوئی ادنی کوئی اعلی، لیکن ہندوستان کی سرزمین کا عالم سب سے نرالا ہے۔ کوئی ولایت اس وسعت کو نہیں پہنچتی اور کسی مملکت کی آبادی اس کو نہیں لگتی۔

باغ اردو کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔ایک فارسی حکایت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے

" ایک شخص نوشیرواں کے پاس یہ خوشی کی خبر لایا کہ تیرے فلانے دشمن کو حق تعالی نے فانی کیا۔فرمایا اس نے" یہ بھی سنا ہے، تو نے کہ میری حیات کو جاودانی کیا"۔

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا

لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھرا پردیش

Dr. S. Farooq Basha

Lecturer in Urdu

Govt. Degree College, Rayachoty.

Andhara Pradesh